346

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ، 15-اکتوبر 2009

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات (محکمہ داخلہ)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

توجہ دلاؤ نوٹس

علیحدہ فہرست میں شامل توجہ دلاؤ نوٹسوں میں درج سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے زبانی جوابات دیئے جائیں گے۔

سرکاری کارروائی

چینی اور آٹے کے خصوصی حوالے سے زراعت اور خوراک پر عام بحث

348

صوبائی اسمبلی پنجاب

پندرھویں اسمبلی کا چودھواں اجلاس

جمعرات، 15-اکتوبر 2009

(یوم الخمیس، 25-شوال المکرم 1430ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں صبح 11 بج کر 22 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر رانا محمد اقبال خان منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری سید صداقت علی نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمo

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِo

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ قُوٓاْ أَنفُسَكُمۡ وَأَهۡلِيكُمۡ نَارٗا وَقُودُهَا ٱلنَّاسُ وَٱلۡحِجَارَةُ عَلَيۡهَا مَلَٰٓئِكَةٌ غِلَاظٞ شِدَادٞ لَّا يَعۡصُونَ ٱللَّهَ مَآ أَمَرَهُمۡ وَيَفۡعَلُونَ مَا يُؤۡمَرُونَo يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ لَا تَعۡتَذِرُواْ ٱلۡيَوۡمَۖ إِنَّمَا تُجۡزَوۡنَ مَا كُنتُمۡ تَعۡمَلُونَo يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ تُوبُوٓاْ إِلَى ٱللَّهِ تَوۡبَةٗ نَّصُوحًا عَسَىٰ رَبُّكُمۡ أَن يُكَفِّرَ عَنكُمۡ سَيِّـَٔاتِكُمۡ وَيُدۡخِلَكُمۡ جَنَّٰتٖ تَجۡرِي مِن تَحۡتِهَا ٱلۡأَنۡهَٰرُ يَوۡمَ لَا يُخۡزِي ٱللَّهُ ٱلنَّبِيَّ وَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مَعَهُۥۖ نُورُهُمۡ يَسۡعَىٰ بَيۡنَ أَيۡدِيهِمۡ وَبِأَيۡمَٰنِهِمۡ يَقُولُونَ رَبَّنَآ أَتۡمِمۡ لَنَا نُورَنَا وَٱغۡفِرۡ لَنَآۖ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيۡءٖ قَدِيرٞo

سُوْرَۃُ التّحْریم آیات 6 تا 8

مومنو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو آتش (جہنم) سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں اور جس پر تند خو اور سخت مزاج فرشتے (مقرر) ہیں۔ جو ارشاد خدا اُن کو فرماتا ہےo اُس کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم اُن کو ملتا ہے اُسے بجالاتے ہیںo کافرو! آج بہانے مت بناؤ۔ جو عمل تم کیا کرتے ہو اُنہی کا بدلہ تم کو دیا جائے گاo مومنو! خدا کے آگے صاف دل سے توبہ کرو۔ اُمید ہے کہ وہ تمہارے گناہ تم سے دُور کر دے گا اور تم کو باغہائے بہشت میں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں داخل کرے گا۔ اُس خدا پیغمبر کو اور اُن لوگوں کو جو اُن کے ساتھ ایمان لائے ہیں رسوا نہیں کرے گا (بلکہ) اُن کا نور (ایمان) اُن کے آگے اور دائیں طرف (روشنی کرتا ہوا) چل رہا ہو گا اور وہ خدا سے التجاء کریں گے کہ اے پروردگار! ہمارا نُور ہمارے لئے پورا کر اور ہمیں معاف فرما۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہےo

وماعلینا الاالبلاغo

نعت رسول مقبولﷺ پیش کرنے کی سعادت جناب سرور حسین نقشبندی نے حاصل کی۔

نعت رسول مقبولﷺ

وہ کیسا سماں ہو گا وہ کیسی گھڑی ہو گی
جب پہلی نظر ان کے روضے پہ پڑی ہو گی
کیا سامنے جا کے ہم حال اپنا سنائیں گے
سرکارﷺ کا در ہو گا اشکوں کی جھڑی ہو گی
وابستہ جو ہو جائے سرکارﷺ کے قدموں سے
ہر چیز زمانے کی اس کے قدموں میں پڑی ہو گی

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

پوائنٹ آف آرڈر

دہشت گردی کے واقعات کے پیش نظر اجلاس کو ملتوی کرنے کی گزارش

سینئر مشیر برائے وزیر اعلیٰ (سردار ذوالفقار علی خان کھوسہ): پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

سینئر مشیر برائے وزیر اعلیٰ (سردار ذوالفقار علی خان کھوسہ): شکریہ۔ جناب سپیکر! ایوان کی کارروائی شروع کرنے سے پہلے میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ آج جیسے آپ اور سارا ایوان بھی سن چکا ہے کہ دہشت گردوں نے لاہور میں سرکاری اداروں کو نشانہ بنایا ہے اور بہت سا جانی نقصان بھی ہوا ہے۔ شہریوں کو تحفظ دینے کی خاطر بہت سے راستے بھی بند کر دیے گئے ہیں، زیادہ چیکنگ وغیرہ بھی ہو رہی ہے لیکن اس کے باوجود اتنی بڑی تعداد میں ممبران اسمبلی اور خاص طور پر خواتین یہاں تشریف لائی ہیں تو میں آپ کی وساطت سے ان سب کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! آپ کے علم میں ہے کہ آج وزیر اعلیٰ پنجاب کی U.K میں ڈاکٹروں کے ساتھ appointment تھی، جن کی availability بھی بہت مشکل ہے۔ ان کا personal چیک اپ ہونا تھا جو ایک period چیک اپ کے لئے وہ جایا کرتے ہیں لیکن حالات کے تحت انہوں نے اپنا visit postpone کر دیا ہے۔ وہ ذاتی طور پر خود کنٹرول روم میں بیٹھ کر اس سارے سانحہ کی نگرانی کر رہے ہیں۔ ان حالات میں میری آپ سے درخواست ہے کہ آج کے business کو معطل کر دیا جائے اور آج کا اجلاس prorogue کر دیا جائے۔ بہت شکریہ

جناب سپیکر: جی، لیڈر آف دی اپوزیشن!

قائد حزب اختلاف (چودھری ظہیر الدین خان): شکریہ۔ جناب سپیکر! اس وقت جو کچھ وزیر اعلیٰ صاحب کے نمائندے نے ارشاد فرمایا ہے تو میں ان کی بات سے اتفاق کرتے ہوئے چند ایک معروضات پیش کرنا چاہتا ہوں کہ اس وقت ہماری پوری قوم حالت جنگ میں ہے اور یہ واقعات ملک کے ہر حصے میں ہو رہے ہیں اور پنجاب کو خصوصاً ٹارگٹ بنایا گیا ہے۔ فوج اور قانون نافذ کرنے والے تمام ادارے پارلیمنٹ اور اس federating unit کی Legislature اس بات کا متقاضی ہے کہ ہماری طرف سے ایک پیغام جائے کہ پوری قوم ان کے پیچھے کھڑی ہے اور میں اپنی طرف سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ہماری فوج

اور قانون نافذ کرنے والے تمام ادارے جن میں پولیس، رینجرز اور دوسرے شامل ہیں، قومی سلامتی کے لئے جو اقدامات کر رہے ہیں ہم بالکل یکجہتی کے ساتھ ان کے پیچھے کھڑے ہیں۔(نعرہ ہائے تحسین)

اس وقت قوم کو ایک یکجہتی کی ضرورت ہے اور ہماری اس اسمبلی سے ایک پیغام جانا چاہئے کہ ہم دہشت گردوں کے کسی عمل سے ڈرنے والے نہیں ہیں۔ ہم consult کرنے والے لوگوں میں سے ہیں اور جب بھی ضرورت محسوس ہوئی تو ایک سپاہی، ایک کانسٹیبل یا ایک لیفٹیننٹ یا لیفٹیننٹ کرنل یا بریگیڈئر جس طرح جان دیتا ہے تو اسی طرح ہمارے منتخب لوگوں کو وہاں کھڑے ہوئے پایا جائے گا۔

میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ پچھلے واقعات میں شہید ہونے والوں کی روحیں ہمیں دیکھ رہی ہیں کہ وہاں پر ہمارے عمل سے انہیں شرمسار ہونے کی بجائے سرخرو ہونا چاہئے اور ہم نے اپنا عمل ایسا رکھنا ہے کہ ان شہدا کی روحوں کو اللہ کے حضور شرمسار نہ ہونا پڑے بلکہ وہ سرخرو ہو کر پیش ہوں۔ اپنے تمام نظریاتی اور پالیسی اختلافات کو ایک طرف رکھتے ہوئے میں اپنی پارٹی اور اپنے ساتھیوں کی طرف سے آپ کو اس معاملے میں پورے تعاون کا یقین دلاتا ہوں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: چودھری صاحب! بڑی اچھی بات ہے۔

قائد حزب اختلاف (چودھری ظہیر الدین خان): جناب سپیکر! میں اس بات پر بھی متفکر ہوں کہ وہی دو تین عمارتیں ایف آئی اے، ایلیٹ سنٹر بیدیاں اور مناواں پولیس سنٹر جہاں پر ایک ایک، دو دو دفعہ پہلے حملے ہو چکے ہیں اور آج بھی ان کو ہی ٹارگٹ بنایا ہے لیکن میں وزیر اعلیٰ صاحب کے نمائندے کے مؤقف سے اتفاق کرتے ہوئے اس سلسلے میں اپنا تمام تعاون انہیں پیش کرتا ہوں۔ شکریہ (نعرہ ہائے تحسین)

سینئر مشیر برائے وزیر اعلیٰ (سردار ذوالفقار علی خان کھوسہ): جناب سپیکر! میں آپ کی اجازت سے لیڈر آف دی اپوزیشن پاکستان مسلم لیگ (ق) کے جذبات کا احترام کرتے ہوئے آپ کی وساطت سے ان کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔ یہی جذبہ قوم کا ہر قومی مسئلے پر ہونا چاہئے۔ ہم یہ تسلیم کرتے ہیں کہ ان کے اور ہمارے نظریے میں اختلاف ہے۔ وہ ایک نظریے کے تحت چلتے ہیں اور ہم جمہوری نظریے کے تحت چلتے ہیں لیکن آج انہوں نے جن جذبات کا اظہار کیا ہے میں آپ کی وساطت سے ان کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں اور یہ تسلیم کرتا ہوں کہ یہی قومی جذبہ ہونا چاہئے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: راجہ ریاض صاحب!

سینئر وزیر/وزیر آبپاشی و قوت برقی(راجہ ریاض احمد): شکریہ۔ جناب سپیکر! میں بھی آپ کی وساطت سے سردار ذوالفقار کھوسہ صاحب اور چودھری ظہیر الدین خاں صاحب کے جذبات کا اور تمام اپوزیشن اراکین کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور انشاءاللہ تعالیٰ جو قومی جذبہ ہونا چاہئے اس ایوان میں پوری طرح اس کا اظہار ہو رہا ہے جس پر میں پورے ایوان کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ ہم تمام سب سے پہلے محب وطن پاکستانی ہیں۔(نعرہ ہائے تحسین)

آپ نے دیکھا کہ اس ایوان میں ایک مثالی یکجہتی نظر آئی ہے جس پر میں پورے ایوان کا شکریہ بھی ادا کرتا ہوں۔ دہشت گردوں کو اس ایوان کی طرف سے یہ پیغام دینا چاہتا ہوں کہ پاکستانی قوم اکٹھی ہے اور ہم جھکنے اور ڈرنے والے نہیں ہیں اور انشاءاللہ تعالیٰ ہم ان کا مقابلہ کر کے انہیں ختم کریں گے اور اپنی فورسز کو یقین دلاتے ہیں کہ پوری قوم ان کے ساتھ ہے اور ان کی بہادری، جرأت اور دلیری کے ساتھ اپنی جانوں کی قربانی دینے پر انہیں خراج تحسین پیش کرتی ہے۔ شکریہ

میاں نصیر احمد: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، میاں صاحب!

میاں نصیر احمد: شکریہ۔ جناب سپیکر! سردار ذوالفقار کھوسہ صاحب نے اعلان کیا ہے کہ شدید علالت کے باوجود خادم اعلیٰ پنجاب نے آج لندن جانے کا پروگرام ملتوی کر دیا ہے تو میں سب سے پہلے ان کے اس اقدام کو سراہتا ہوں اور اس کے ساتھ ساتھ چودھری ظہیر الدین خان صاحب کا۔۔۔

جناب سپیکر: میاں صاحب! تصحیح کر لیں کہ شدید علالت کی بات نہیں ہے بلکہ appointment ہے۔

میاں نصیر احمد: ان کے علاج کی بات تھی۔۔۔

جناب سپیکر: بہر حال انہوں نے اپنی مصروفیت ترک کر دی ہے جو کہ بہت اچھا قدم ہے۔

میاں نصیر احمد: جناب سپیکر! آج لاہور کے اندر سکیورٹی فورسز کی جو صورتحال ہے اور آج لاہور حالت جنگ میں ہے تو ہم اس بات کی بھی تائید کرتے ہیں کہ اس ایوان کے business کو pending کر کے آج اس پر بحث ہونی چاہئے کہ ہمارا یہ پورا ایوان اپنی سکیورٹی فورسز کے ساتھ دل و جان کے ساتھ ہے اور انشاءاللہ آج یہ ایوان اس بات کا ثبوت دے گا کہ ہماری سکیورٹی فورسز ہی قربانیاں نہیں دیں گی بلکہ ہم بھی قربانیاں دینے والوں میں پیش پیش ہیں۔

سینئر مشیر برائے وزیر اعلیٰ(سردار ذوالفقار علی خان کھوسہ): پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

سینئر مشیر برائے وزیر اعلیٰ (سردار ذوالفقار علی خان کھوسہ): شکریہ۔ جناب سپیکر! آپ نے بجا طور پر معزز ایم پی اے کو interrupt کیا ہے، خدا نہ کرے، ایسی شدید علالت نہیں ہے بلکہ وہ routine کے چیک اپ کے لئے جا رہے تھے اور میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ House کو adjourn کر دیا جائے۔

میاں محمد رفیق: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

میاں محمد رفیق: شکریہ۔ جناب سپیکر! بڑے دنوں کے بعد، بڑی جستجو اور آرزوؤں کے بعد آپ نے بات کرنے کا موقع دیا۔

جناب سپیکر: آپ بات کریں۔

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! دہشت گردوں کی مذمت تو سب لوگ کرتے ہیں میں بھی مذمت کرنے والوں میں شامل ہوں۔ سوال یہ ہے جس پر کسی کی سوچ نہیں پڑتی کہ دہشت گردوں کی پالن کون لوگ کر رہے ہیں، کن لوگوں نے ان کی پالن کی ہے اور کون ان کی پرورش کرتے ہیں؟

جناب سپیکر: کوئی پاکستانی نہیں کرتا، دہشت گرد کسی کے ساتھی نہیں ہیں اور اس ملک کا کوئی باشندہ میرے خیال میں ان کو پناہ دینے والا نہیں ہے۔ دہشت گرد کا کوئی ملک نہیں ہوتا، اس کا کوئی مذہب نہیں ہوتا۔ میں تمام ہاؤس کے ارکان کا بہت شکر گزار ہوں خصوصی طور پر سردار ذوالفقار علی خان کھوسہ، لیڈر آف دی اپوزیشن اور پاکستان پیپلز پارٹی کے جو ہمارے سینئر وزیر ہیں جنہوں نے اس بات کی نشاندہی کی ہے۔

آج کی کارروائی کل صبح 9 بجے تک کے لئے ملتوی کرتے ہیں۔ اب اجلاس کل مورخہ 16۔اکتوبر 2009 صبح 9 بجے انشاء اللہ تعالیٰ اسی ہال میں ہو گا۔ شکریہ